31/01/2012

قومی. قیاتی فنڈس منتقلیÂم

(این ای ایف ٹی سسٹم)

سوال نمبر 1۔ این ای ایف ٹیÂم کیا ہے؟

جواب: قومی. قیاتی فنڈس منتقلیÂم (این ای ایف ٹی) ا یہ ملک گیر ادائیگیÂم ہے جو ایہ سے دوسرے کو فنڈس منتقلی کی سہو) دیتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت کوئی فرد فرمیں* کارپور$ اپنے فنڈس کو کسی بھی بینک. انچ کے ذریعہ کسی دوسرے فرد، فرم* کارپور$ کو جس کا ملک کی کسی بھی بینک. انچ میں کھاتہ ہو اور جو اس اسکیم میں شامل ہو۔ منتقلی کر h ہیں۔

سوال نمبر 2۔ کیا ملک کی سبھی بینک. انچیں این ای ایف ٹی Mورک کا حصہ ہیں؟

جواب: این ای ایف ٹی فنڈس منتقلیÂم کا حصہ ہونے کے لئے کسی بینک کا اس میں شامل ہو* ضروری ہے، بینک. انچیں جو این ای ایف ٹی میں شریہ ہیں کی فہر & ریز روبینک کی و$ سا $ http://www.rbi.org.in/scripts/bs_viewcontent.aspx?Id=2009 پ موجود ہے۔

سوال نمبر 3۔ این ای ایف ٹی کا استعمال کر کے کون اپنے فنڈس منتقل کرا سکتا ہے؟

جواب: افراد، فرمیں، کارپور$ جن کے بینک. انچ میں اکاؤ$ ہوں وہ اپنے فنڈس این ای ایف ٹی کے ذریعہ انسفر کرا h ہیں۔ چلتے پھرتے گاہک بھی این ای ایف ٹی والی. انچوں میں اپنے روپیہ×طور پ جمع کرا کے این ای ایف ٹی کے ذریعہ رقم منتقل کرا h ہیں لیکن × سیل زر میں فی کار* رروپئے -/50,000 پچاس ہزار روپیہ کی بندش ہے۔ ایسے صارفین کو اپنی پوری تفصیل، پتہ، فون نمبر وغیرہ دینا ہوگا اور $ این ای ایف ٹی کی سہو) بغیر بینک اکاؤ$ کے بھی رقم سیل کنندہ کو حاصل ہو سکے گی۔

سوال نمبر 4۔ این ای ایف ٹی کے ذریعہ رقم کون حاصل کر سکتا ہے؟

جواب: کسی بینک. انچ میں کھاتہ ر p والا فرد، فرم* کارپور$ این ای ایف ٹی کے ذریعہ فنڈس حاصل کر سکتا ہے۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ رقم حاصل کرنے والے کا ملک میں کسی این ای ایف ٹی والی بینک. انچ میں اکاؤ$ ہو۔ این ای ایف ٹیÂم سرحد* پ یکطرف ہندوستان سے Cپل کو فنڈس انسفر کی سہو) بھی دیتا ہے۔ اس کو ہند Cل سیل زر سہو) اسکیم کے م سے جا* جا* ہے۔ اس کے تحت سیل کنندہ کسی بھی این ای ایف ٹی والی بینک. انچ سے اپنے فنڈس کو Cل منتقل کر سکتا ہے۔ خواہ Cپل میں مستفید کا بینک کھاتہ ہو* یہ نہ ہو مستفید کو Cپلی روپیہ میں رقم حاصل ہو جائے گی۔ ہند Cل سیل زر سہو) اسکیم کے* رے میں مز* تفصیلات ریز روبینک کی و$ سا $ http://www.rbidocs.rbi.org.in/rdocs/content/pdfs/84489.pdf پ موجود ہیں۔

سوال نمبر 5۔ کیا این ای ایف ٹی کے استعمال سے رقم منتقلی کی کوئی حد مقرر ہے؟

جواب: نہیں! اس کی کوئی حد نہیں ہے* کم سے کم اور* دہ سے* دہ، فنڈس، خواہ کچھ بھی ہو منتقل کیا جا سکتا ہے صرف × رقم سیل کے لئے* یCپل کے لئے، کی حد فی کار* رروپئے -/50,000 پچاس ہزار روپیہ ہے۔

سوال نمبر 6۔ کیا یہÂم مرا* $* جغرافیائی بندشوں پ کام کر* ہے؟

جواب: نہیں! اس میں ملک کے# رکسی بھی قسم، مرا* $* جغرافیائی علاقہ کی بندش نہیں ہے۔ این ای ایف ٹی سسٹم کو کور بینکنگ سسٹم پ فوقیت حاصل ہے۔ جس میں اور بجٹنگ اور حصول بینک کے مابین فنڈس کا تصفیہ مرا* ی طور پ ممبئی میں ہو* ہے. # کہ این ای ایف ٹی میں شریہ ہونیوالی بینکیں ملک کے کسی بھی حصہ میں ہو سکتی ہیں۔

سوال نمبر 7۔ این ای ایف ٹی کے آپ یٹنگ اوقات کیا ہیں؟

جواب: موجودہ وقت میں این ای ایف ٹی R ں میں مرحلہ وار کام کرتی ہے صبح 9 بجے سے شام 7 بجے -- ہفتہ کے دنوں میں H11 رہ مرحلہ (پیر سے جمعہ --) اور سنیچر کو صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے -- 5 پنچ مرحلوں میں تصفیہ ہو* ہے۔

سوال نمبر 8۔ این ای ایف ٹیÂم کیسے کام کر* ہے؟

جواب: قدم 1۔ کوئی فرد/فرم/کارپور$ جو این ای ایف ٹی کے ذریعہ اپنے فنڈس انسفر کر* چاہتے ہیں ان کو اپنی درخوا & فارم پ مستفید کا* م اور اس کی بینک. انچ کا* م جہاں مستفید کا کھاتہ ہے، بینک. انچ کا آئی ایف سی کوڈ کھاتہ کی قسم اور کھاتہ نمبر اور رقم جو بھیجنا ہے لکھنا ہو* ہے۔ درخوا & فارم اور بجٹنگ. انچ پ د7 ب ہوگا۔ سیل کنندہ اپنی بینک. انچ کو اختیار دے گا کہ وہ یہ رقم اس کے کھاتہ میں ڈ R (کم کرے) کر کے مجوزہ مستفید کو بھیج دے، وہ گاہک جو M بینکنگ سہو) اپنے بینک سے حاصل کر رہے ہیں وہ آن لائن اپنی درخوا & فنڈس انسفر کے لئے بھیج h ہیں۔ کچھ بینکیں اے ٹی ایم کے ذریعہ بھی این ای ایف ٹی سہو) فراہم

کررہی ہیں ۔لیکن چلتے پھرتے گاہکوں کواپنا٭ م و پتہ نیز فون نمبر وغیرہ (رابطہ کے لئے) بینک. انچ کو دینا ہو٭ ہے اس سے رقم مستفید- نہیں پہونچنے کی صورت میں
اس کو واپس حاصل کرنے میں معاون ہوگی۔
قدم 2۔ سیل کنندہ بینک. انچ ا- پیغام تیار کرتی ہے اور اس کو پولنگ سینٹر (اس کو این ای ایف ٹی سروس سینٹر بھی کہتے ہیں) بھیج دیتی ہے۔
قدم 3۔ پولنگ سینٹر س پیغام کو این ای ایف ٹی کلیر- سینٹر (نیشنل کلیر- سیل، ر. رو بینک آف +* یہ ممبئی کے ذریعہ عمل پیرا) اگلے موجودہ مرحلہ میں شمولیت کے
لئے بھیج دیتا ہے۔
قدم 4۔ کلیر- سینٹر میں ایسے لین دینوں کی بینک وار Þ ہوتی ہے اور اس Âم میں حصہ e والے بینکوں کی مجموعی کر+ٹ *یہ ڈیبٹ کے گوشوارے تیار کئے جاتے ہیں اور
اس کے بعد بینک وار سیلی پیغام منزل مقصود والی بینکوں کو پولنگ سینٹر کے ذریعہ بھیج دیئے جاتے ہیں۔
قدم 5۔ حاصل کردہ بینک کلیر- سینٹر سے موصول سیلی پیغاموں کو عملی جامہ پہنا٭ ہے اور مستفیدین کے کھاتوں میں رقم جمع کردی جاتی ہے۔
سوال نمبر 9۔ آئی ایف سی کیا ہے؟
جواب: آئی ایف سی یعنی +٭ ین فائنانشیل سسٹم کوڈ حروف تہجی اور ہندسوں پر مشتمل کوڈ ہے جو این ای ایف ٹی Âم میں حصہ e والی بینک. انچ کو اس کی پہچان کے لئے
مخصوص کیا جا٭ ہے۔ یہ 11 (H ر ہ) ہندسوں کا کوڈ ہو٭ ہے جس میں پہلے 4 عدد حرف بینک کوڈ 5 واں نمبر زیرو نیز٭ قی 6 ہندسے بینک. انچ کی پہچان کے لئے
ہوتے ہیں۔ اس سے سیل کنندہ بینک. انچ اور حصول کنندہ بینک. انچ کے مابین پیغام رسائی میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔
سوال نمبر 10۔ کسی بینک. انچ کا آئی ایف ایس سی کوڈ کیسے معلوم کیا جا سکتا ہے؟
جواب: این ای ایف ٹی Âم میں شر٭ کرنے والی سبھی بینک. انچوں میں آئی ایف ایس سی کی بینک وار فہر & موجود ہے۔ یہ فہر & ر. رو بینک آف +* یہ کی
و$ سا$ http://www.rbi.org..in/scripts/bs_viewcontent.aspxpId=2009 پر بھی موجود ہے۔ سبھی بینکوں کو صلاح دی گئی ہے
کہ وہ اپنی. انچوں سے جاری چیکوں پر آئی ایف ایس سی کوڈ ضرور درج کریں M بینکنگ گاہکوں کو یہ سہو ﴿ حاصل ہے کہ وہ اپنی منزل مقصود والی بینک. انچوں کے
آئی ایف ایس سی کوڈ آن لائن سرچ کر h ہیں۔
سوال نمبر 11۔ این ای ایف ٹی Âم میں لین دین کے لئے : ماتی فیس کیا ہے؟
جواب: این ای ایف ٹی (قومی. قیاتی فنڈس منتقلی Âم) کے لئے گاہکوں سے لی جانے والی فیس کا گوشوارہ مندرجہ ذیل ہے۔
(ا) مستفید کے کھاتہ میں رقم پہو™ نے کے لئے ان کی منزل مقصود کی بینک. انچوں- لین دین کے لئے مستفید سے کوئی فیس نہیں۔
(ب) اور بجٹنگ بینک. انچ سے٭ ہری لین دین پر (سیل کرنے والے سے چا%)
1 لاکھ روپیہ- کے کار٭ پر 5 روپیہ + سروس ٹیکس
2 لاکھ روپیہ سے ز+ لیکن 3 لاکھ روپیہ- 15 روپیہ + سروس ٹیکس
3 لاکھ روپیہ سے ز+ کے کار٭ پر 25 روپیہ + سروس ٹیکس
(ج) این ای ایف ٹی کا استعمال کرتے ہوئے ہندوستان سے C ل فنڈس کی منتقلی پر (ہند C ل سیل زر سہو ﴿ اسکیم کے تحت لاگو چا% کی تفصیل ز ر. رو بینک کی
و$ سا$ http://www.rbi.org.in/scripts/FAQNiew.aspx?Id=67 پر موجود ہے۔
1 جولائی 2011 سے اور بجٹنگ بینک کو فی ٹ ٭کشن 25 پیسہ کلیر- ہاؤس اور منزل مقصود کی بینک. انچ کو سروس چارج کی شکل میں ادا کر٭ ہوں گے۔ لیکن یہ
چا% گاہکوں سے نہیں لئے جا N گے
سوال نمبر 12۔ مستفید کو اپنے بینک اکاؤ$ میں رقم کر+ٹ ہونے کی امید '- کر٭ چاہئے؟
جواب: مستفید کام کے دنوں میں پہلے 9 مرحلوں میں (صبح 9.00 بجے سے شام 5.00 بجے شام-) اور سنیچر کے دن پہلے 4 مرحلوں میں (صبح 9 بجے سے دوپہر
12 بجے-) اسی دن اپنے کھاتہ میں رقم کر+ٹ ہونے کی امید کر سکتا ہے۔ ہفتہ کے دنوں میں %ی 2 مرحلوں (شام 6 اور 7 بجے) نیز ہفتہ کے دن %ی مرحلہ
(دوپہر 1 بجے کا مرحلہ) کا کر+ٹ اسی دن٭ یا اگلے دن صبح (مستفید کی بینک کے ساتھ سہو ﴿ پر منحصر) ہو سکتا ہے۔
سوال نمبر 13۔ مستفید کے کھاتہ میں رقم کر+ٹ نہ ہونے٭ یا اس میں٭ خیر ہونے پر کس سے رجوع کیا جائے؟
جواب: مستفید کے کھاتہ میں کر+ٹ نہ ہونے کی٭ یا٭ خیر کی صورت میں این ای ایف ٹی کے اسی بینک کے سی ایف سی (صارف سہو ﴿ مرا) سے رجوع کیا جائے
(رقم بھیجنے والا اپنی بینک کے سی ایف سی سے اور مستفید اپنے بینک کے سی ایف سی سے رجوع کریں) این ای ایف ٹی سی ایف سی کی تفصیل متعلقہ بینکوں کی و$
سا$ پر موجود ہے۔ ر. رو بینک کی و$ سا$ http://www.rbi.org.in/scripts/bs_viewcontent.aspx?Id=2070 پر اس کی
تفصیلات موجود ہیں۔
اگر مسئلہ اطمینان طر i سے حل نہیں ہو٭ ہے تو این ای ایف ٹی ہیلپ ڈ I (کسٹمر فیسی لٹیشن سینٹر، ر. رو بینک آف +* یہ نیشنل کلیر- سیل، ممبئی سے ای۔میل کے

ذریعہ* جنرل منیجر، ریزروبینک آف #* نیشنل کلیر - سینٹر، فر & فلور، فری پریس ہاؤس* ریمن پوائنٹ، ممبئی-400021 سے خط وکتابت $ کی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر 14۔کیاہوگااگر مستفید کے کھاتہ میں کریڈٹ نہیں ہورہاہے؟

جواب:اگر مستفید کے کھاتہ میں کریڈٹ کسی بھی وجہ سے ممکن نہیں ہے تو منزل مقصود کی بینکوں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اس رقم کو مرحلہ مکمل ہونے کے 2 گھنٹہ کے # ر (جس@ میں ٹرانزکشن ہوا تھا) واپس اوریجنٹنگ بینک کو لوٹا دیں۔

مثال کے طور پر ! اگر کوئی گاہک این ای ایف ٹی والی بینک، انچ میں 12:05 دوپہر فنڈ ٹرانسفر کی درخواست & کرتا ہے تو یہ پیغام پولنگ سینٹر کے ذریعہ این ای ایف ٹی کلیر - سینٹر فوری عمل میں لانے کے لئے بھیجا جاتا ہے۔لہٰذا یہ دوپہر 1:00 بجے کے مرحلہ میں عمل پذیر ہوگا اگر منزل مقصود کی بینک کسی بھی وجہ سے فنڈ کریڈٹ مستفید کے کھاتہ میں نہیں کر پا رہی ہے تو اس کو اگلے مرحلہ یعنی 3:00 تک یہ فنڈ واپس اوریجنٹنگ بینک کو لوٹانا ہوگا اور اوریجنٹنگ بینک اس فنڈ کو فوراً ہی ترسیل کنندہ گاہک کے بینک کھاتہ میں کریڈٹ کرے گا۔) لب لباب یہ ہے کہ ترسیل کنندہ کو 3 سے 4 گھنٹہ میں اپنی رقم واپس مل جائے گی۔

سوال نمبر 15۔کیااین ای ایف ٹی کا استعمال این آر ای اور این آر او کھاتوں سے/ تک ملک کے # رفنڈس ٹرانسفر کے لئے کیا جاسکتا ہے؟

جواب:ہاں! ملک کے # ر این ای ایف ٹی کا استعمال این آر ای اور این آر او کھاتوں سے/ تک کیا جاسکتا ہے۔لیکن یہ منتقلی فیما 2000 اور وابستہ ٹرانسفر گائیڈلائن á کی شرائط کے تحت ہوگی۔

سوال نمبر 16۔کیاصارف این ای ایف ٹی کے استعمال سے بیرن ملک رقم بھیج سکتا ہے؟

جواب:نہیں! لیکن یہ سہولت } ہندوستان سے نیپال ترسیل زر سہولت } اسکیم کے تحت نیپال رقم بھیجنے کے لئے موجود ہے۔

سوال نمبر 17۔این ای ایف ٹی کو استعمال کرکے اور کون کون سے دوسرے لین دین کئے جاسکتے h ہیں؟

جواب: ذاتی فنڈس منتقلی کے علاوہ این ای ایف ٹی سسٹم کا استعمال مختلف ٹرانزکشن میں کیا جاسکتا ہے۔اس میں شامل ہے کریڈٹ کارڈ جاری کرنیوالی بینکوں کو کریڈٹ کارڈ کی ادائیگی۔اس کے لئے ضروری ہے کہ کارڈ جاری کرنے والی بینک کا آئی ایف سی (کوڈ) کا حوالہ دے کر بل کی ادائیگی این ای ایف ٹی کے ذریعہ کی جائے۔

سوال نمبر 18۔کیااین ای ایف ٹی کا استعمال دوسرے کھاتہ سے فنڈس نکالنے کے لئے کیا جاسکتا ہے؟

جواب:نہیں! این ای ایف ٹی ایک کریڈٹ پش سسٹم ہے مثلاً لین دین کا استعمال مستفید کو رقم ٹرانسفر* ارسال کرنے کے لئے ہے۔

سوال نمبر 19۔کیا ترسیل کنندہ کو، رقم مستفید تک پہونچنے کی اطلاع موصول ہوتی ہے؟

جواب:ہاں! مستفید کے کھاتہ میں کامیابی سے کریڈٹ ہونے پر رقم بھیجنے والی بینک سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے گاہک کو ایس ایم ایس* یا ای-میل کے ذریعہ کریڈٹ کی تعریف اور وقت کے* بارے میں مطلع کرے۔ہر اس مقصد کے لئے رقم ترسیل کنندہ کو اپنا موبائل نمبر، ای-میل - آئی ڈی وغیرہ بینک کو فراہم کرنا چاہئے۔

سوال نمبر 20۔کیاکوئی طریقہ i ہے جس سے ترسیل کنندہ این ای ایف ٹی ٹرانزکشن کے* بارے میں جان سکے؟

جواب:ہاں! ترسیل کنندہ اپنے این ای ایف ٹی ٹرانزکشن پر اپنی اوریجنٹنگ بینک، انچ کے ذریعہ کسٹمر فیسی لیٹنگ سینٹر سے اپنا مخصوص ٹرانزکشن حوالہ جو فنڈ ٹرانسفر کے وقت اس کو ملتا ہے بتاکر نگاہ رکھ سکتا ہے۔اس لئے اوریجنٹنگ بینک کو چاہئے کہ وہ ہر وقت این ای ایف ٹی ٹرانزکشن کی حیثیت پر اپنی نگاہ رکھے۔

سوال نمبر 21۔این ای ایف ٹی ٹرانزکشن کو شروع کرنے سے پہلے کیا کیا ضروریات ہوتی ہیں؟

جواب:این ای ایف ٹی کے ذریعہ فنڈس ٹرانسفر کے پہلے مندرجہ ذیل ضروریات ہیں:

- ☆ اوریجنٹنگ اور منزل مقصود والی بینکیں این ای ایف ٹی M نیٹ ورک کا حصہ ہوں۔
- ☆ مستفید کی تفصیلات جیسے نام، کھاتہ نمبر، کھاتہ کی قسم، اس کی بینک کا نام اور آئی ایف ایس کوڈ ترسیل کنندہ کو معلوم ہونا چاہئے۔
- ☆ M بینکنگ گاہکوں کے لئے کچھ بینک مستفید بینک، انچ کا نام بتانے پر آئی ایف ایس کوڈ خود بتادیتے ہیں۔

سوال نمبر 22۔این ای ایف ٹی استعمال سے کیا فائدے ہیں؟

جواب:این ای ایف ٹی دوسرے طریقوں h سے فنڈس منتقلی پر فوقیت رکھتا b ہے۔

- ☆ ترسیل کنندہ کو فزیکل p چیک B یا ڈیمانڈ ڈرافٹ مستفید تک بھیجنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- ☆ مستفید کو بینک تک جاکر کاغذی 2 دستاویز جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- ☆ مستفید کو اس طرح کے کاغذی 2 دستاویز کے کھو جانے یا چوری ہو جانے یا دھوکہ کرکے رقم اڑانے کا خوف نہیں ہوتا۔
- ☆ کم% چ
- ☆ ایس ایم ایس* یا ای-میل کے ذریعہ کریڈٹ کی جانکاری۔
- ☆ ترسیل کنندہ اپنے گھر سے ہی انٹرنیٹ M بینکنگ کے ذریعہ رقم ارسال کرسکتا ہے۔
- ☆ محفوظ طریقہ i سے کم وقت میں مستفید کے کھاتہ میں فنڈس کی منتقلی۔